© rasailojaraid.com

اہل فن کی رہنمائی اور ان کے عملی نمونہ کا موجود ہونا بھی ضروری ہوتا ہے' الحمدللہ کہ فتاویٰ کے اس میدان میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے ایک بہترین باب کا اضافہ کیا ہے جسے ''فتاوی حقانیہ'' کا نام دیا گیا ہے۔ ''فتاویٰ حقانیہ'' دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ سے جاری ہونے والے ان گرانقدر فتاویٰ پر مشتمل ہے جن میں کچھ تو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کے خودنوشت ہیں' جبکہ بعض دوسرے مفتیان کرام اور اساتذہ کرام کے تحریر کردہ ہیں' اس مجموعہ میں ایک اضافی چیز یہ دیکھنے میں آئی کہ بعض ایسے مضامین و مقالات جو ماہنامہ الحق میں شائع ہو چکے ہیں وہ بھی شامل کر کے اس فتاویٰ کا حصہ بنادیئے گئے ہیں۔ فتاویٰ حقانیہ کے شروع میں فقہی مباحث پر مشتمل ایک ایسا مقدمہ لکھا گیا ہے جو بجائے خود ایک ضخیم مقالہ کی حیثیت رکھتا ہے' مقدمہ میں فقہی مباحث کے مقدمات کو حتی الوسعت احاطہ تحریر میں لانے کیساتھ ساتھ ان تمام مفتیان کرام کا تعارف بھی پیش فرمایا گیا ہے جن کے تحریر کردہ فتاوی اس مجموعہ میں درج ہوئے ہیں۔ فتاویٰ حقانیہ اپنے بہترین سرورق' مناسب کاغذ اور عمدہ کتابت کا باعث حسن باطنی کے ساتھ ساتھ ظاہری دلکشی کا مظہر بھی ہے۔ ''فتاویٰ حقانیہ'' اپنی تحقیق و تخریج اور سلاست و روانگی تحریر کے پیش نظر علماء و طلباء' وکلاء اور دینی شغف رکھنے والے عوام الناس سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ واضح رہے کہ ''فتاویٰ حقانیہ'' کی مزید افادیت اور ترتیب و تبویب سے متعلق چند ضروری گزارشات الگ جذبہ نصح و خیر خواہی کے پیش نظر براہ راست ادارہ کو ارسال کر دیا گیا ہے امید ہے کہ شرف قبولیت پائیں گی' دعا ہے کہ اسے عوام و خواص کیلئے امفید اور محررین و مرتبین اور جملہ معاونین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ولا زکی علی اللہ احدا۔

ماہنامہ بینات کراچی (جون ۲۰۰۲)

کتاب: پاکستان میں اسلام کا نظام کیسے قائم ہو؟　　مولف: مولانا مہر محمد سیانوالوی

ضخامت: ۶۴ صفحات　　ناشر: پاکستان شریعت کونسل ضلع میانوالی

مولانا مہر محمد مدظلہ تصنیفی میدان میں جانی پہچانی شخصیت ہیں' زیر نظر کتاب دو رسائل کا مجموعہ ہے' رسالہ اول اسلامی نظام کے نام سے موسوم ہے جس کی ابتداء ایک مکتوب سے کی گئی ہے جو کہ انہوں نے سابق حکمران نواز شریف اور موجودہ حکمران پرویز مشرف کو لکھا۔ وطن عزیز جو کہ نظریہ کے نام سے بننے والا واحد اسلامی ملک ہے تادم تحریر اسلامی نظام سے تہی دامن ہے بظاہر اگرچہ ہمیں آزاد ہوئے ۵۵ سال گزر چکے ہیں' لیکن درحقیقت دین دشمن اور نااہل ایجنٹوں کی وجہ سے آج بھی ہم فرنگی خول میں پڑے ہوئے ہیں رسالہ میں مولف موصوف نے اپنے قیمتی جذبات کا اظہار کیلئے دوسرے رسالہ ''نظام شریعت مصطفیٰ نافذ کریں'' کے عنوان سے مولف نے چھپوا کر سابق حکمران جنرل ضیاء الحق مرحوم اور اسکی کابینہ کو بھیجا تھا۔ رسالہ ہذا اجالی پر جنگ آزادی کی تاریخ بیان کرنے کے بعد اسلامی نظام نافذ کرنے کیلئے مذہبی اور معاشرتی اصلاحات کیلئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ وطن عزیز کی بقاء و سلامتی اور ہماری ترقی کا راز فقط اسلامی نظام میں مضمر ہے۔

© rasailojaraid.com